سوال

(245) دو بیوں کی اولاد میں تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کی دو بیویاں ہیں اوردونوں ہی صاحب اولاد ہیں ایک بیوی کے بطن سے چھ لڑکیاں اورپانچ لڑکے پیداہوئے اوردوسری بیوی کاصرف ایک لڑکا ہے۔ دوسری بیوی فوت ہوچکی ہے اب یہ آدمی فوت ہوجاتاہے، اس کی جائیدادپس ماندگان میں کیسے تقسیم ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ صورت مسئولہ میں متوفی کے ورثاء بیوہ میں چھ لڑکیاں اورپانچ لڑکے ہیں۔ قرآن مجید کے بیان کردہ ضابطۂ وراثت کے مطابق اولادکی موجودگی میں بیوہ کومیت کی جائیداد سے آٹھواں حصہ ملتاہے اورباقی متوفی کی اولادمیں اس طرح تقسیم کیاجائے کہ ایک لڑکے کولڑکی کے مقابلہ میں دوگناحصہ دیاجائے گا۔ سہولت کے پیش نظر مرحوم کی میت کی جائیداد کے 144حصےکیے جائیں، پھر آٹھواں حصہ، یعنی 18 حصص بیوہ کےلئے، 84حصص لڑکوں کےلئے جو 14حصص فی لڑکا کے حساب سے تقسیم ہوں گے۔ اس طرح 42حصص لڑکیوں کےلئے جوسات حصہ فی لڑکی کے حساب سے تقسیم دیے جائیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:270